BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہومیوپیتھی کا عالمی دن 2026

بدلتی ہوئی دنیا میں جامع صحت کی دیکھ بھال کی نئی سوچ

کلیدی نکات

- ہومیوپیتھی کا عالمی دن ہر سال 10 اپریل کو منایا جاتا ہے، جو ہومیوپیتھی کے بانی ڈاکٹر ہینی مین کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منایا جاتا ہے۔
- ہومیوپیتھی کے عالمی دن 2026 کا موضوع ''پائیدار صحت کیلئے ہومیوپیتھی'' ہے۔
- ہندوستان دنیا کے سب سے بڑے ہومیوپیتھک ورک فورس میں سے ایک ہے۔
- ہندوستان میں ہومیوپیتھی پہلی بار 1810 میں شروع ہوئی تھی۔ جب جرمن مشنریوں نے اس کی دوائیں تقسیم کرنا شروع کیں۔
- ہندوستان میں 3.45 لاکھ رجسٹرڈ ہومیوپیتھی ڈاکٹر، 8593 ہومیوپیتھی ڈسپنسریاں، 277 ہومیوپیتھی تعلیمی ادارے اور 34 تحقیقی مراکز ہیں۔

ایک لازوال وراثت جو مسلسل ارتقاء پذیر ہے

سیموئل ہینی مین (1755-1843) ایک جرمن طبیب تھے، جنہوں نے 18 ویں صدی کے آخر میں ہومیوپیتھی کی بنیاد رکھی۔ ان کا اہم ترین کام، آرگنن آف میڈیسن، دنیا بھر میں ہومیوپیتھی کے استعمال کو ظاہر کرتی ہے اور 10 اپریل کو ان کا یوم پیدائش عالمی ہومیوپیتھی دن کے طور پر منایا

جاتا ہے۔

ہومیو پیتھی، جو یونانی الفاظ ہوموئس (اسی طرح) اور پاتھوس (تکلیف) سے ماخوذ ہے، طب کا ایک ایسا نظام ہے، جس میں بیماریوں کا علاج ان ادویات کے ذریعے کیا جاتا ہے، جو مریض کی علامات سے ملتے جلتے اثرات پیدا کرتے ہیں۔ اس نقطہ نظر کو 1796 میں ہومیو پیتھی کے بانی سیموئل ہینی مین نے باقاعدہ بنایا تھا۔ ان کا یوم پیدائش، ہر سال 10 اپریل کو عالمی ہومیو پیتھی دن کے طور پر منایا جاتا ہے اور اس سال کا موضوع "پائیدار صحت کے لئے ہومیو پیتھی" ہے۔

انہوں نے ہومیئو پیتھی کے بنیادی نظریات قائم کیے، جن میں پہلا نظریہ "مثل سے مثل کا علاج" ہے، جس کے مطابق وہ مادے جو صحت مند فرد میں علامات پیدا کر سکتے ہیں، مناسب طریقے سے تیار شدہ شکلوں میں بیمار فرد میں مشابہ علامات کا علاج کر سکتے ہیں۔ دوسرا نظریہ "کم از کم مقدار کا اصول" ہے، جو انتہائی کمزور ڈائیلوٹیڈ ادویات کے استعمال پر زور دیتا ہے تاکہ جسم کی خود شفایابی کی صلاحیت کو تحریک دی جا سکے اور ضمنی اثرات کم ہوں۔

ہومیو پیتھک دوائیں قدرتی ذرائع جیسے پودوں، معدنیات اور جانوروں کے مادوں سے ڈائیلوشن اور سکشن کے ذریعے تیار کی جاتی ہیں اور گولیاں، گلوبولز اور مائع جیسی شکلوں میں دی جاتی ہیں۔ ایک اہم خصوصیت اس کا انفرادی نقطہ نظر ہے، جہاں علاج صرف بیماری کے بجائے مریض کی مجموعی جسمانی اور ذہنی حالت پر مبنی ہوتا ہے۔

بھارت میں ہومیئو پیتھی ایک وسیع پیمانے پر رائج طبی نظام کے طور پر ترقی کر چکی ہے، جو روک تھام پر مبنی دیکھ بھال، دائمی بیماریوں کے انتظام اور ہمہ جہت فلاح و بہبود میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

عالمی یوم ہومیو پیتھی 2026: اہم جھلکیاں

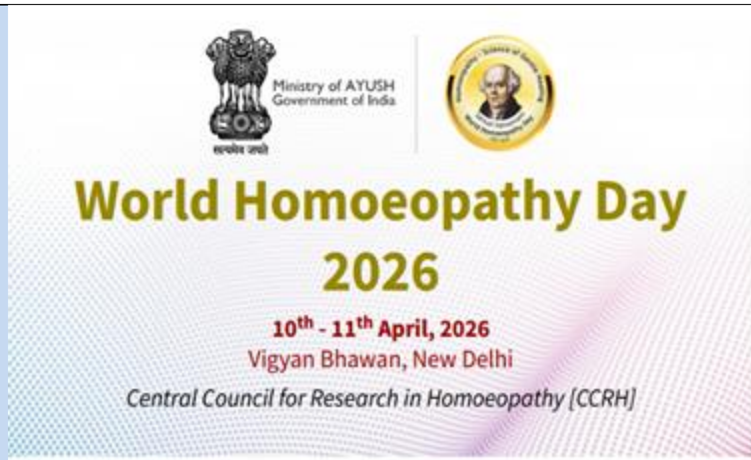

- **ملک گیر سطح پر تقریب کا انعقاد:** نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی نے ریاستی کونسلوں، اداروں اور پریکٹیشنرز سے 10 اپریل کو ملک بھر میں سرگرمیوں کا انعقاد کرنے کی اپیل کی ہے۔
- **علمی سرگرمیاں:** سیمینار، طبی مباحثے اور مقابلے طلباء اور پریکٹیشنرز کے درمیان علم کے تبادلے اور پیشہ ورانہ مہارت کو فروغ دیں گے۔
- **عوامی آگاہی:** مفت صحت کی جانچ، آگاہی مہمات اور کمیونٹی سرگرمیاں ہومیئوپیتھی کے روک تھام اور ہمہ جہت دیکھ بھال میں کردار کو اجاگر کریں گی۔
- **تخلیقی سرگرمی:** مضمون نویسی، پوسٹر سازی اور مختصر ویڈیوز جیسے مقابلے عوام اور طلباء کی وسیع تر شمولیت کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

روایتی طور طریقوں سے پالیسی کی اہمیت تک

بھارت میں تقریباً 2.5 لاکھ رجسٹرڈ ہومیئوپیتھی پریکٹیشنرز موجود ہیں، جس کے باعث یہ دنیا کی سب سے بڑی ہومیئوپیتھی ورک فورس میں سے ایک ہے۔ پچھلی صدی کے دوران یہ نظام نہ صرف قائم رہا بلکہ ملک کی قدرتی اور روک تھام پر مبنی صحت کی روایات کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ مربوط ہو گیا۔

حالیہ برسوں میں اس مسلسل قبولیت کو مضبوط ادارہ جاتی حمایت بھی حاصل رہی ہے۔ 2014 میں وزارت آیوش کا قیام ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوا، جس سے تحقیق، معیاری کاری اور عالمی رابطے کے منظم اقدامات کے ذریعے ہومیئوپیتھی سے متعلق نئی پالیسی وضع کی گئی۔ ان کوششوں نے ہومیئوپیتھی کو ایک روایتی طور پر رائج علاج سے بھارت کے صحت کے نظام کا ایک تسلیم شدہ اور پالیسی پر مبنی جزو بنانے میں مدد دی ہے۔

ہندوستان میں ہومیوپیتھی کی تاریخ

ہومیوپیتھی کو ہندوستان میں 19 ویں صدی کے اوائل میں متعارف کرایا گیا تھا، جس سے اس کی بتدریج توسیع کا آغاز ہوا۔ 1810 کے آس پاس، سیموئل ہینی مین کے شاگرد، جان مارٹن ہونیگ برگر نے ہندوستان میں پریکٹس کرنا شروع کیا۔ 1839 میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے ان کے کامیاب علاج نے اشرافیہ اور عام افراد دونوں میں اس کی قبولیت کو نمایاں طور پر بڑھایا۔

نمایاں کامیابیاں

- 1847: تمل ناڈو کے تنجور میں قائم ہونے والے قدیم ترین ہومیوپیتھک اسپتالوں میں سے ایک
- بنگال میں پریکٹیشنر اور انسان دوست راجندر لال دتہ کی طرف سے زبردست فروغ
- ممتاز معالج مہندر لال سرکار کی توثیق نے ساکھ میں اضافہ کیا
- کلکتہ، بنارس اور الہ آباد میں ڈسپنسریوں کی توسیع

آزادی کے بعد کی پیش رفت

آزادی کے بعد کے دور میں، حکومت ہند نے ہومیوپیتھی کو ادارہ جاتی بنانے کے لیے اقدامات کئے:

- 1973: سنٹرل کونسل آف ہومیوپیتھی کا قیام
- 1978: سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان ہومیوپیتھی کا قیام

ان اقدامات سے اس شعبے میں ضابطے، تعلیم اور تحقیق کو تقویت ملی۔

ہندوستان میں ہومیوپیتھی کا بنیادی ڈھانچہ

حالیہ برسوں میں ہومیوپیتھی کی ثبوت پر مبنی توثیق پر زور بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان میں تقریبا 34 وقف شدہ ہومیوپیتھک تحقیقی مراکز ہیں، جو منظم تحقیق کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ ان کوششوں کی قیادت کرتے ہوئے نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی اور سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان ہومیوپیتھی جیسے ادارے طبی تحقیق، منشیات کے معیار اور بین الضابطہ مطالعات کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

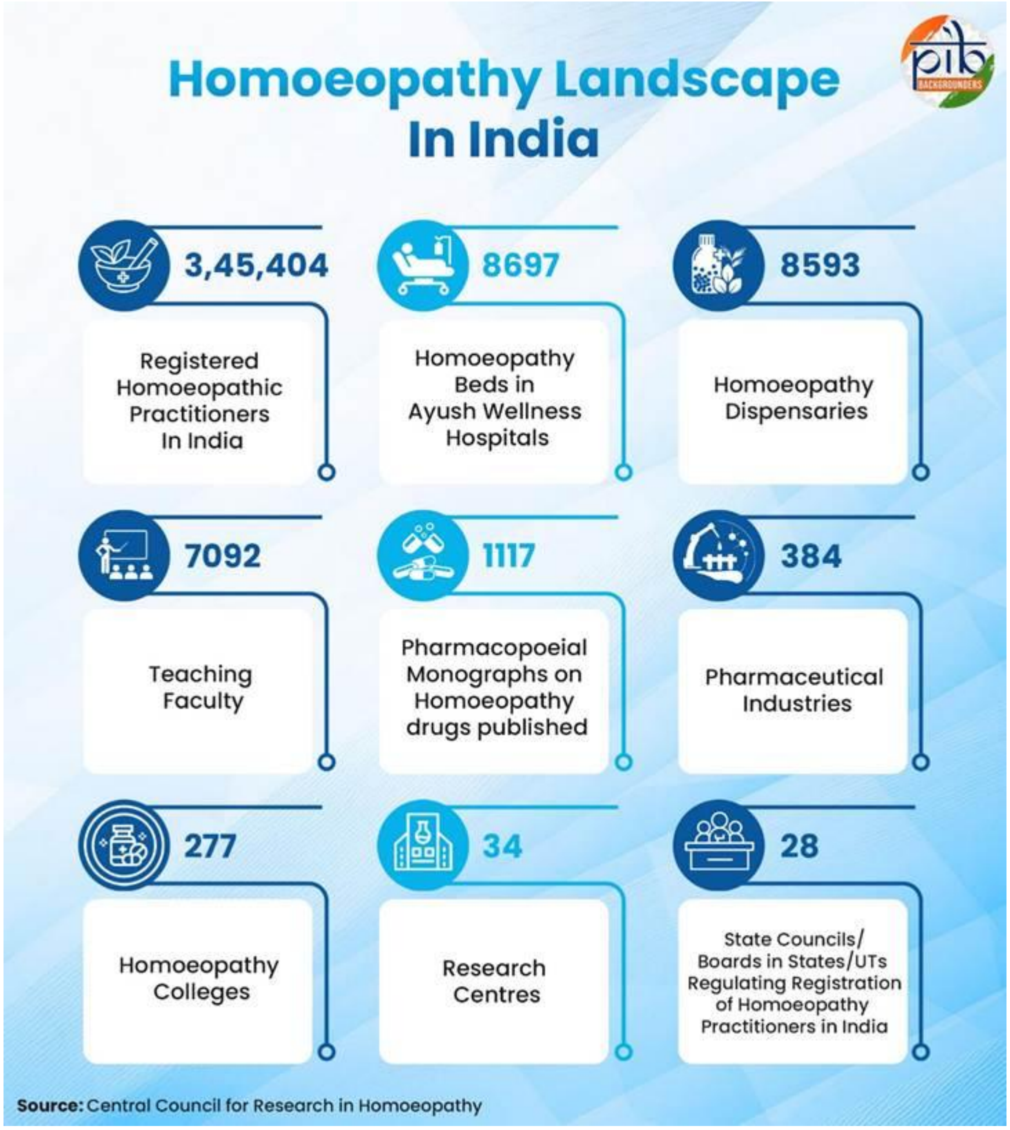

حکومت کے تعاون سے فورمز، خاص طور پر وہ جو عالمی ہومیئوپیتھی دن کے موقع پر منعقد ہوتے ہیں، ڈیٹا پر مبنی نتائج پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں، جو مضبوط سائنسی مشغولیت کی طرف ایک واضح رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان ہومیوپیتھی (سی سی آر ایچ)

نئی دہلی میں قائم، سی سی آر ایچ سائنسی اور اخلاقی تحقیق کو فروغ دیتا ہے تاکہ کلینیکل پریکٹس کو مضبوط بنایا جاسکے اور ہومیئوپیتھی کی عالمی سطح پر قبولیت میں مدد ملے۔ ہومیئوپیتھی میں سائنسی تحقیق ملک بھر میں 33 اداروں / یونٹس کے نیٹ ورک کے ذریعے کی جاتی ہے۔

سی سی آر ایچ کی اہم سرگرمیاں:

- صحیح دوا کا ثبوت، توثیق اور معیاری سازی
- طبی تحقیق، تصدیق، دستاویز سازی اور اشاعت
- تحقیقی تعاون اور گرانٹ اِن ایڈ کی معاونت

عوامی صحت کے اقدامات:

- صحت مند بچوں کے لیے ہومیوپیتھی
- قلبی امراض اور فالج (این پی سی ڈی سی ایس) کے ساتھ انضمام
- سواستھ رکھشا پروگرام
- ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے لیے ہومیوپیتھی سے متعلق قومی مہم

نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی (این سی ایچ)

این سی ایچ کو نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی ایکٹ، 2020 کے تحت قائم کیا گیا، جو 5 جولائی 2021 سے نافذ ہوا۔ اس کے ساتھ ہی، بورڈ آف گورنرز اور سینٹرل کونسل آف ہومیوپیتھی، جو ہومیوپیتھی سینٹرل کونسل ایکٹ، 1973 کے تحت قائم تھے، تحلیل کر دیے گئے۔

این سی ایچ کی اہم سرگرمیاں/کام:

- ہومیوپیتھک تعلیم اور اداروں کا نظم وضبط
- نصاب اور تعلیمی معیارات کا تعین
- معالجین کے قومی رجسٹر کی دیکھ بھال
- پیشہ ورانہ اخلاقیات اور معیارِ عمل کو یقینی بنانا
- صحت کی ضروریات کا جائزہ اور منصوبہ بندی
- ریاستی کونسلوں اور بورڈوں کے ساتھ تال میل
- تعمیل کی نگرانی اور اپیلوں کا ازالہ

بھارتی نظامِ طب کی یہ ادارہ جاتی مضبوطی اور معیاری سازی ایک مضبوط انضباطی اور معیاری فریم ورک فراہم کرتی ہے، جس نے اس شعبے میں تعلیمی ڈھانچے کی توسیع میں معاونت کی ہے۔

سال 2013–14 سے 2024–25 تک ہومیوپیتھی کالجوں اور سیٹوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ان انضباطی اصلاحات کے اثرات اور ہومیوپیتھک تعلیم کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔

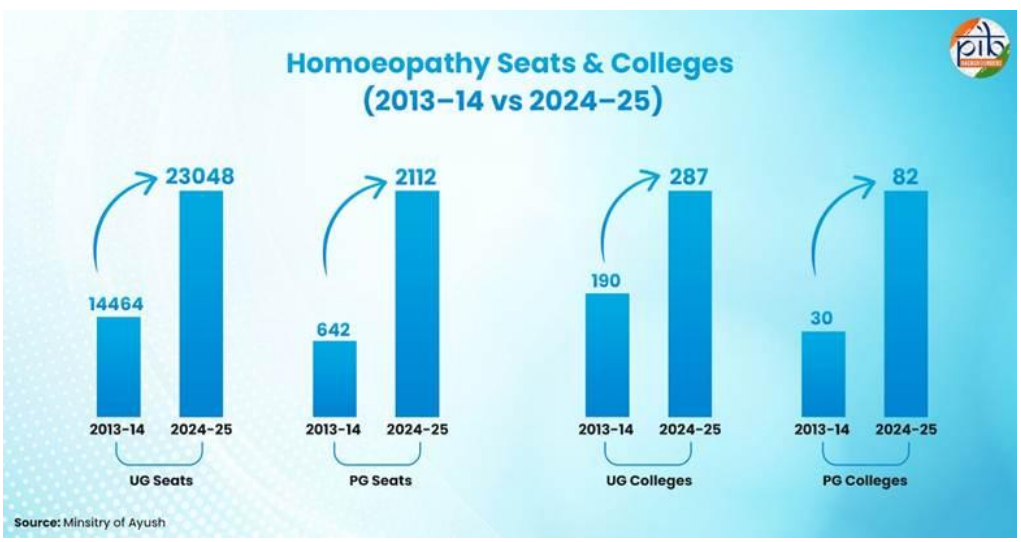

فارماکوپیا کمیشن فار انڈین میڈیسن اینڈ ہومیو پیتھی (پی سی آئی ایم اینڈ ایچ)

فارماکوپیا کمیشن فار انڈین میڈیسن اینڈ ہومیو پیتھی (پی سی آئی ایم اینڈ ایچ)، وزارت آیوش کے ماتحت ایک ذیلی دفتر ہے، جو ہندوستانی نظام طب اور ہومیو پیتھی کے لیے فارماکوپیا اور فارمولری تیار کرنے کا ذمہ دار ہے اور ان ادویات کے معیار، حفاظت اور معیار کو یقینی بنانے کے لیے سینٹرل ڈرگ ٹیسٹنگ-کم-اپیلٹ لیبارٹری کے طور پر کام کرتا ہے۔

اسے ابتدائی طور پر سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت 18 اگست 2010 کو فارماکوپیا کمیشن فار انڈین میڈیسن (پی سی آئی ایم) کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ ہومیو پیتھی کو اس کے مینڈیٹ میں شامل کرنے کے ساتھ، 20 مارچ 2014 کو اس کا نام بدل کر فارماکوپیا کمیشن فار انڈین میڈیسن اینڈ ہومیو پیتھی (پی سی آئی ایم اینڈ ایچ) رکھ دیا گیا۔

آیوش کی پالیسیاں اور ہومیو پیتھی سے متعلق اسکیموں کی معاونت

حکومت ہند نے وزارت آیوش کے ذریعے تعلیم، تحقیق، طبی خدمات اور صحت عامہ کے انضمام میں ہومیو پیتھی کو مضبوط بنانے کے لیے کئی مخصوص اسکیمیں نافذ کی ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد رسائی کو بڑھانا، شواہد پر مبنی عمل کو فروغ دینا اور پیشہ ورانہ اور ادارہ جاتی صلاحیت پیدا کرنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ ہومیو پیتھی ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کا ایک محفوظ، موثر اور سائنسی طور پر توثیق شدہ جزو رہے۔

کلیدی اسکیمیں اور اقدامات:

قومی آیوش مشن (این اے ایم)

ایک اہم پروگرام جس کا مقصد ہومیو پیتھی اور دیگر روایتی نظام کو عوامی صحت کی سہولیات میں خدمات کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا کر صحت کی دیکھ بھال کے مرکزی دھارے میں شامل کرنا ہے۔

- پرائمری ہیلتھ سینٹرز (پی ایچ سیز) اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز (سی ایچ سیز) میں ہومیو پیتھی خدمات کا مشترکہ مقام
- اسپتالوں، ڈسپنسریوں اور تعلیمی اداروں کے لیے مالی مدد
- قومی صحت کے پروگراموں کے ساتھ انضمام
- ملک بھر میں 1,84,235 سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندر کام کر رہے ہیں۔

آیوروا ستھ

ہومیو پیتھی اداروں کے معیار کو بہتر بنانے اور جدید تحقیق اور طبی مہارت کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

تحقیق اور طبی تربیت کے لیے سینٹرز آف ایکسی لینس کا قیام

ادارہ جاتی مضبوطی اور صلاحیت سازی

ثبوت پر مبنی صحت عامہ کی دخل اندازیاں اور کمیونٹی رسائی

آیور گیان

صلاحیت سازی کا ایک اقدام جو ہومیوپیتھی کے معالجین کے درمیان پیشہ ورانہ ترقی اور تحقیق پر مبنی عمل کی حمایت کرتا ہے۔ یہ پیشہ ور افراد کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ پیشہ ورانہ واقفیت سے گزریں، اساتذہ اور ڈاکٹروں کے علم کو اپ ڈیٹ کریں اور ہومیوپیتھی کی ترقی کی تشہیر کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیں۔

- مسلسل تعلیم، ورکشاپس اور سیمینارز
- فیکلٹی کی ترقی اور مہارت میں اضافہ
- تحقیقی نتائج کی دستاویز کاری اور تشہیر

ایکسٹرا میورل ریسرچ (ای ایم آر) اسکیم

قومی صحت کی ترجیحات کے ساتھ منسلک فنڈڈ ریسرچ کے ذریعے ہومیوپیتھی کی سائنسی توثیق کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پہل۔

- 2 سے 3 سال کے لئے 70 لاکھ روپے تک کی مالی مدد
- شفاخانوں، دواسازی اور صحت عامہ کی تحقیق کا احاطہ کو کور کرنا
- وبائی امراض، دائمی بیماریوں اور مربوط طریقوں پر توجہ مرکوز کرنا
- اشاعتوں، پیٹنٹ اور علم کی تشہیر کی حمایت

آیوش اوشدھی گنواتا ایوم اتپادن سموردھن یوجنا (اے او جی یو ایس وائی)

اے او جی یو ایس وائی کا مقصد ہندوستان میں آیوروید، سدھا، یونانی اور ہومیوپیتھی (اے ایس یو اینڈ ایچ) ادویات کے معیار کو ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 کے تحت معیاری بنانے، معیاری مینوفیکچرنگ اور انضباطی تعمیل کو فروغ دے کر ریگولیٹ کرنے کے ساتھ اس میں اضافہ کرنا ہے۔

کلیدی مقاصد:

- روایتی ادویات کی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں اور برآمدات کو فروغ دینا
- معیاری پیداوار اور جانچ کے لیے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی کے اپ گریڈ کی حمایت کرنا

- حفاظت اور کوالٹی کنٹرول کے لیے انضباطی ڈھانچے کو مضبوط بنانا
- آیوش دواؤں کے معیارات کو بہتر بنانے کے لیے تعاون کو فروغ دینا

مستفیدین اور معاونت:

- **مینوفیکچررز:** آلات کے لیے گرانٹ، ڈبلیو ایچ او-جی ایم پی کی تعمیل، صلاحیت میں توسیع
- **ٹیسٹنگ لیبز:** تجزیاتی آلات اور کوالٹی کنٹرول کے لیے فنڈنگ
- **فارمیسیاں:** بنیادی ڈھانچوں میں مدد، معیار کاری، انضباطی تعمیل

ادویاتی پودے صحت کی دیکھ بھال کے آیوش نظام کے لیے ضروری خام مال کی بنیاد بناتے ہیں، جو 7,000 سے 7,500 پر جاتیوں پر محیط ہیں۔ ہندوستان میں، جہاں آیوروید، یوگا، یونانی، سدھا اور ہومیوپیتھی بڑے پیمانے پر رائج ہیں، مستند، اعلیٰ معیار کے ادویاتی پودوں کے وسائل کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے، تاکہ ان کے بڑھتے ہوئے استعمال کی حمایت کی جا سکے۔ اس سلسلے میں ادویاتی پودوں کے اقدامات (این ایم پی بی) ہومیوپیتھک ادویات کے لیے ادویاتی پودوں کے پائیدار تحفظ، کاشتکاری اور فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ معیاری خام مال کی دستیابی کو مضبوط بنا کر یہ صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی اور کسانوں اور متعلقہ شراکت داروں کے ذریعہ معاش دونوں کی حمایت کرتا ہے۔ اگرچہ معیاری ادویاتی کے ان پٹس کی مضبوط فراہمی آیوش نظام کی ریڑھ کی ہڈی بنتی ہے، لیکن ان کا موثر استعمال مسلسل بیداری اور رسائی کی کوششوں پر منحصر ہے۔

انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (آئی ای سی) پہل منظم مواصلاتی حکمت عملیوں کے ذریعے ہومیوپیتھی کے بارے میں بیداری اور رسائی کو بڑھاتا ہے۔ یہ ہومیوپیتھی کی موثر لاگت کی تاثیر اور فوائد کو فروغ دیتا ہے۔ یہ تحقیقی نتائج کی تشہیر، صحت کی مہم اور سیمینارز کے انعقاد، عوامی مشغولیت کے پروگراموں کے انعقاد اور روک تھام اور فروغ دینے والے صحت کی دیکھ بھال کے طریقوں کی حوصلہ افزائی کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

آیوش میں بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے ساتھ، جو ماہرین کے تبادلے، تعلیمی تعاون اور اسکالرشپ کے ذریعے عالمی شناخت کو آگے بڑھاتا ہے، یہ کوششیں اجتماعی طور پر آیوش نظام کی گھریلو بنیاد اور بین الاقوامی موجودگی دونوں کو مضبوط کرتی ہیں۔

وبا سے نمٹنے کی تیاری اور ردعمل میں ہومیوپیتھی

ہومیوپیتھی احتیاطی، فروغ دینے والی اور معاون حکمت عملیوں کا استعمال کرتے ہوئے وبا سے نمٹنے کی تیاری میں ایک تکمیلی ٹول کے طور پر ابھرا ہے۔ سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان ہومیوپیتھی (سی سی آر ایچ) پورے ہندوستان میں اپنے 33 اداروں / یونٹوں کے ذریعے وبا سے متعلق تحقیق اور طبی امداد کر رہی ہے۔

عالمی سطح پر ہومیوپیتھی کی کامیابی کی کہانیاں

ہومیوپیتھی میں تحقیق کے مرکزی کونسل (سی سی آر ایچ) نے ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر وبائی امراض سے نمٹنے کے لیے ہومیوپیتھک سے متعلق اقدامات کو نافذ کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

اہم مثالوں میں شامل ہیں:

- **ہندوستان-جاپان انسیفلائٹس / اے ای ایس (یوپی):** بیلڈونا200، 96 دیہاتوں میں 3 لاکھ سے زیادہ لوگوں میں تقسیم کیا گیا جس سے اے ای ایس کے معاملات کو روکنے اور معیاری دیکھ بھال کے ساتھ مل کر نتائج کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔
- **بھارت-چکنگنیا کی روک تھام (کیرالہ، 2007):** 19,750 لوگوں کو برایونیا البا30 سی دوا ملی، جس کے نتیجے میں بیماری کے واقعات میں نمایاں کمی واقع ہوئی، بخار کے معاملات میں ~84.5 فیصد تیزی سے صحت یابی اور دائمی گٹھیا کی بیماری سے نجات پانے میں ~90 فیصد کامیاب ہوئے۔
- **کیوبا-ڈینگو سے نمٹنے میں کامیابی:** 25,000 مریضوں کا ہومیوپیتھک کمپلیکس (برایونیا البا، یوپیٹوریم پرفولیٹم، جیلسیمیم ایس۔، ڈینگو نوسوڈ) کے ساتھ علاج کیا گیا جس نے نمایاں طبی بہتری دکھائی اور اسپتال میں بھرتی ہونے کے واقعات میں کمی واقع ہوئی۔
- **ملٹی ڈیزیز ایپیڈیمک کیمپس (انڈیا):** ڈینگو، ملیریا، ٹائیفائیڈ، خسرہ، مینین جائٹس اور کنجکٹوائٹس کے لیے علامتی رہنمائی اور جینس ایپیڈیمک علاج کا استعمال کرتے ہوئے سی سی آر ایچ کے اقدامات۔
- **کووڈ-19 سے نمٹنے سے متعلق پہل (انڈیا):** آرسینکم البم 30 سی کو تقریباً 5 لاکھ افراد میں احتیاطی تدبیر کے طور پر استعمال کیا گیا، جو 136 مراکز پر فراہم کیا گیا اور یہ آیوش کی وزارت کی معاونت سے ممکن ہوا۔

نتیجہ: روایت اور تبدیلی کا امتزاج

ہندوستان میں ہومیوپیتھی ایک منفرد سفر کی عکاس ہے، جہاں روایتی اصول جدید ترقیات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ جامع علاج کی ایک بھرپور روایت میں جڑیں رکھنے والا یہ نظام سائنسی تحقیق، مضبوط ضابطہ کاری اور بڑھتی تعلیمی صلاحیت کے ذریعے ثمر آور تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ روایت اور جدیدیت کے اس امتزاج نے اس کی معتبر حیثیت اور موجودہ صحت کے منظر نامے میں اس کی اہمیت دونوں کو بڑھایا ہے۔

ایسے ادارے جیسے سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان ہومیوپیتھی اور نیشنل کمیشن فار ہومیوپیتھی اس تبدیلی کی مثال ہیں، جو شواہد پر مبنی عمل، معیار کی یکسانیت اور پیشہ ورانہ معیار کو فروغ دیتے ہیں۔ ساتھ ہی، ہومیوپیتھی کا عوامی صحت کے اقدامات اور وبائی امراض سے نمٹنے کے پہل میں انضمام اس کے عصری صحت کے چیلنجز سے نمٹنے والے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔

آگے بڑھتے ہوئے، ہندوستان میں ہومیوپیتھی ایک زیادہ جامع، قابل رسائی اور مربوط صحت کے نظام میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے موزوں پوزیشن میں ہے۔

حوالہ جات

آیوش کی وزات

https://ayush.gov.in

https://elms.ayush.gov.in/homoeopathy

About PCIM&H - PHARMACOPOEIA COMMISSION FOR INDIAN MEDICINE & HOMOEOPATHY (Government of India)

https://ccrhindia.ayush.gov.in/emr?language_content_entity=en

ہومیوپیتھی میں تحقیق کی مرکزی کونسل

https://ccrhindia.ayush.gov.in/

https://ccrhindia.ayush.gov.in/publications/annual-reports

https://ccrhindia.ayush.gov.in/publications/annual-reports

https://whdccrh.org/about.html

https://homeopathy.delhi.gov.in/homeopathy/origin-and-growth-homeopathy-india

https://www.google.com/url?sa=t&source=web&rct=j&opi=89978449&url=https://ayush.telangana.gov.in/open_record_view.php%3FID%3D150&ved=2ahUKEwjF7Oyc6caTAxVWTmwGHZ_FGjUQFnoECBoQAQ&usg=AOvVaw2IYzqHzr6hHSsiz_CI_WDq

https://www.instagram.com/p/DIQLCJ9ptKd/?img_index=4

پریس انفارمیشن بیورو

https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=133271&utm_source=chatgpt.com&reg=3&lang=2